شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان
36-کے، ماڈل ٹاؤن لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

25مارچ2025ء

پریس ریلیز

معاشی بحران کے خاتمے کے لیے سودی نظام کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنا ناگزیر ہے۔ (شجاع الدین شیخ)

لاہور(پ ر): معاشی بحران کے خاتمے کے لیے سودی نظام کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنا ناگزیر ہے۔ یہ بات تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کہی۔ انہوں نے کہا کہ 3 قمری سال قبل 26 رمضان المبارک 1443 ہجری کو وفاقی شرعی عدالت نے اپنے معرکۃ الآرا فیصلہ میں دوٹوک الفاظ میں بینک انٹرسٹ سمیت ہر قسم کے سود کو رباہی قرار دیا، جسے اللہ اور اُس کے رسول ﷺ نے حرام قرار دیا ہے۔ اپنے فیصلہ میں وفاقی شرعی عدالت نے حکومت کو ہدایات جاری کی تھیں کہ وہ پاکستان کے معاشی نظام سے سود کے مرحلہ وار مکمل خاتمے اور ملکی معیشت کو اسلامی خطوط پر استوار کرنے کے لیے دیے گئے لائحہ عمل پر فوری طور پر عملدرآمد شروع کرے۔ لیکن انتہائی دکھ اور شرم کا مقام ہے کہ اللہ اور رسول ﷺ سے جاری جنگ کو ختم کرنے کی بجائے حکومتِ پاکستان اور ملک کے معاشی ادارے لیت و لعل سے کام لیتے رہے اور بعض افراد اور بنکوں نے وفاقی شرعی عدالت کے فیصلہ کو سپریم کورٹ کی شریعت ایپلٹ بینچ میں چیلنج کر دیا، لیکن تقریباً 3 برس گزر جانے کے باوجود اُس کی سماعت نہیں ہو سکی۔ کوئی بھی مخلص پاکستانی اس حقیقت سے انکار نہیں کر سکتا کہ مملکتِ خداداد میں غربت، افلاس، طبقاتی تقسیم واستحصال اور پسماندگی کی اصل وجہ سود ہے اور سودی نظام نے ملک کو معاشی لحاظ سے مکمل طور پر مفلوج کر رکھا ہے۔ آج پاکستان اقوام عالم اور عالمی مالیاتی اداروں کے سامنے کشکول لیے دست بستہ کھڑا ہے۔ پاکستان کی اس مجبوری اور کمزوری سے فائدہ اٹھا کر عالمی قوتیں پاکستان کے ملکی مفادات کے خلاف اپنے مطالبات بزور بازو تسلیم کرواتی ہیں جس سے ہماری قومی سلامتی، دین وایمان، تہذیب واقدار، دفاعی صلاحیت اور نظریۂ پاکستان سمیت بہت کچھ داؤ پر لگ چکا ہے۔ لہٰذا پاکستان میں سودی نظام کے مکمل خاتمہ کے لیے فوری طور پر عملی اقدامات کرنا ناگزیر ہے۔ پھر یہ کہ ملک کی معیشت کو مکمل طور پر اسلام کے سنہری اصولوں کے مطابق اُسوار کیا جائے۔ ہمیں یہ نہیں بھولنا چاہیے کہ 27 رمضان المبارک کو قائم ہونے والے پاکستان کی بنیاد نظریۂ اسلام ہے۔ اس کی بقاء اور سلامتی بھی اسلامی نظام کے قیام اور نفاذ سے جڑی ہوئی ہے۔ اگر ہم نے اللہ اور رسول ﷺ سے جاری جنگ کو فی الفور ختم نہ کیا اور اس جرم کے ارتکاب کو جاری رکھا تو دنیا وآخرت دونوں میں بدترین خسارہ ہوگا۔

جاری کردہ
رضاء الحق
مرکزی ناظم نشرواشاعت